ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خاں شاکر ـــــــ یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱	۲۰ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش	۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ	۲۰ مارچ ۱۹۴۳ء	نمبر ۶۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ امان ۱۳۲۲ ہش۔ ناصر آباد سندھ سے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مع اہل بیت و خدام خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ حضور نے جمعہ کے روز علاوہ خطبہ جمعہ کے بعد نماز مغرب و عشاء صوبہ سندھ کے مختلف علاقہ کے نمائندہ احمدیوں کی موجودگی میں تقریر فرمائی۔ جو ایک گھنٹہ سے زیادہ وقت تک جاری رہی۔ اور صوبہ سندھ میں تبلیغ کی طرف خاص توجہ دلائی اور سمجھایا۔ کہ اس صوبہ میں تبلیغ خاص طور پر ضروری ہے۔ کل سے حضور کو گلے میں خراش کی شکایت ہے۔ جو تقریروں اور پانی کے صاف نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔
سیدہ ام طاہر صاحبہ فرماتی ہیں۔ کہ سیدہ رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی حالت خراب ہے نیز سیدہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبد الجلیل صاحب بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان ـــــــ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ

سرکاری افسروں کی رشوت ستانی اور بددماغی کا صحیح علاج

۱۵-۱۶ مارچ کو پنجاب اسمبلی میں بعض سرکاری افسروں کے رویہ پر بحث ہوئی۔ مخالف فریق کے علاوہ خود یونینسٹ پارٹی کے بعض مقتدر ممبروں نے ان کے خلاف شکایات بیان کیں۔ اور ان کی بددماغی اور بدعنوانی کا شکوہ کیا۔ کہا گیا۔ کہ یہ لوگ اپنے آپ کو پبلک کا خادم نہیں سمجھتے۔ بلکہ لوگوں پر حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اپنے کو خدا سمجھے بیٹھے ہیں۔ اور ان کی اس روش میں تبدیلی ہونی لازمی ہے۔ ایک سابق پارلیمنٹری سیکرٹری نے بھی اس سلسلہ میں حکومت پر سخت نکتہ چینی کی۔ یہ محض اتفاق کی بات ہے کہ ذکر محکمہ نہر کا تھا اس لئے اس محکمہ کے افسروں کی شکایات بیان کی گئیں۔ اس کے جواب میں وزیر مال نے اعتراف کیا۔ کہ انہیں اس محکمہ میں ایسی خرابیوں کا علم ہے واقعی اس محکمہ میں رشوت ستانی موجود ہے۔ اور اس بارہ میں معزز ارکان نے جو کچھ کہا۔ اس کا اکثر حصہ درست ہے۔ حکومت اس کے انسداد کی پوری کوشش کرے گی۔ آپ نے کہا۔ میں نے کبھی کسی رشوت خور افسر کو معاف نہیں کیا۔ اور نہ کبھی آئندہ کروں گا اس کے ساتھ آپ نے افسوس کے ساتھ اس امر کا بھی ذکر کیا۔ کہ اس کی ذمہ واری ساری کی ساری محکمہ نہر کے افسروں اور ملازموں پر عائد نہیں ہوتی۔ بلکہ اس مرض کے ذمہ وار وہ لوگ بھی ہیں۔ جو خود افسروں کو رشوتیں دیتے ہیں لوگوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس کے انسداد کے لئے حکومت سے تعاون کریں۔ جرأت و ہمت سے کام لیں اور رشوت خور افسروں کے خلاف صاف صاف بیان دیا کریں۔

وزیر مال کا یہ جواب نہایت تسلی بخش ہے۔ اگر حکومت خرابی کو دور کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی تو کم سے کم اسے اس کے وجود کا احساس تو ہو چکا ہے وہ بیماری کے موجود ہونے سے ناواقف نہیں پھر اس کے انسداد کی خواہش بھی رکھتی ہے اور اس کے لئے سخت ترین اقدام کرنے کو تیار ہے اس خرابی کے وجود کا برسر عام اقرار کر لینا بھی ایک خوبی کی بات ہے۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ رشوت ستانی کا انسداد پبلک کے تعاون سے ہی ہو سکتا ہے۔ اور یہ بھی صحیح ہے۔ کہ بعض دفعہ لوگ قانونی گرفت سے بچنے یا جائز و ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے رشوتیں دیتے ہیں۔ اور اگر پبلک کی صحیح تربیت ہو جائے۔ تو رشوت ستانی میں بہت حد تک کمی ہو سکتی ہے۔ لیکن رشوت نیز افسروں کی دیگر بدعنوانیوں اور بددماغیوں کا انسداد اس وقت تک ہرگز نہیں ہو سکتا جب تک حکومت اپنے افسروں اور پبلک کے تعلقات کے بارہ میں اپنی بنیادی پالیسی میں تبدیلی نہیں کرتی۔ عام طور پر یہ ہوتا ہے۔ کہ حکومت پبلک کے کسی فرد یا پبلک باڈی کے بارہ میں اپنے معمولی سے معمولی حیثیت رکھنے والے ملازم کی بات کو بہت زیادہ وقعت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں پبلک کے معزز فرد یا افراد کی بات کو رد کر دینے پر آمادہ ہو جاتی ہے اس لئے بسا اوقات کسی کے متعلق کوئی رائے قائم کرنے کے لئے یہ امر بالکل کافی ہوتا ہے کہ اس کے برخلاف لکھا ہے۔ خواہ وہ کوئی پٹواری ہو۔ پولیس کانسٹیبل۔ ہیڈ کانسٹیبل یا سب انسپکٹر ہو۔ یا کوئی اور چھوٹا یا بڑا عہدیدار ہو۔ اس سے اسے کوئی بحث نہیں۔ کہ رپورٹ کنندہ کا ذاتی کیریکٹر کیسا ہے۔ اور جس کے متعلق رپورٹ کی جا رہی ہے اس کی اخلاقی حالت کیسی ہے اور اس کا گزشتہ ریکارڈ کیسا ہے۔ سرکاری عہدیدار بے شک دروغگو متفنی، جعلساز، متعصب، بدچلن، بدمزاج اور بد اخلاق ہو۔ اس کی دی ہوئی خبر بہرحال زیادہ قابل اعتبار اور زیادہ وزنی سمجھی جاتی ہے اور اس کے مقابل پر پبلک کے کسی فرد کی بات کو وقعت نہیں دی جاتی۔ بلکہ عام طور پر غلط قرار دیا جاتا ہے اور اس ملک میں لوگ چونکہ عام طور پر مضبوط کیریکٹر کے مالک اور صداقت و اصول کے لئے تکالیف برداشت کرنے کے عادی نہیں۔ اس لئے مطلب برآری کے لئے رشوتیں دیتے اور خوشامدیں کرتے ہیں۔ اور سرکاری ملازم یہ دیکھ کر کہ حکومت کی نظر میں ان سے زیادہ قابل اعتبار آدمی اور کوئی نہیں۔ اور پبلک کی ان کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں بے حد مغرور۔ بددماغ اور بدمزاج ہو جاتے ہیں اور پبلک کو اپنے سامنے حقیر و ذلیل اور خود کو اس کا حاکم و مالک سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ ایک سرکاری افسر اپنے سے زیادہ اعلیٰ خاندانی بہت زیادہ عزت و وجاہت کے مالک اور پبلک میں اس کی نسبت لاکھوں کروڑوں گنا زیادہ محترم و مکرم شخصیت کے متعلق بدتمیزی کا اظہار کرتا ہے بعض اوقات اس پر پبلک طور پر اظہار نفرت بھی کیا جاتا ہے۔ اور حکومت کے کانوں تک وہ شکایت پہنچ بھی جاتی ہے۔ مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوتی اس کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ بلکہ وہ بہرحال اپنے پرسٹیج کی حفاظت لازمی سمجھتی اور اس نفسی پرسٹیج کی خاطر معزز و محترم افراد کی عزت کی حفاظت کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے سے قاصر رہتی ہے۔ وہ معمولی سے معمولی سرکاری افسر کی عزت کی حفاظت کے لئے تو ہر وقت مستعد رہتی

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کا ارشاد

آجکل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے خصوصیت سے دعائیں کی جائیں

چونکہ آج کل بعض دوستوں نے میرے پیارے بچے محمود اور جماعت کے موجودہ امام کے متعلق بعض خوابیں دیکھی ہیں۔ اس لئے میں جماعت کے دوستوں سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ وہ اپنے امام کے لئے آج کل خصوصیت کے ساتھ دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے تمام خطرات اور تکالیف سے محفوظ رکھے اور اعلیٰ سے اعلیٰ خدمت دین کے ساتھ لمبی اور صحت کی عمر عطا کرے آمین۔

ام المومنین قادیان ۱۵ مارچ ۱۹۴۳ء

شکریہ احباب

احمدیہ کمپنی کی بھرتی کے لئے میں نے فروری کے آخر میں ضلع گجرات کا دورہ کیا تھا۔ صرف تین دن میں اس ضلع سے ۶۵ نوجوان بھرتی ہوئے۔ ضلع کی تمام انجمن ہائے احمدیہ نے ہر طرح سے تعاون کیا۔ اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو بھرتی کرانے کی کوشش کی۔ چوہدری اعظم علی صاحب سب جج درجہ اول گجرات شروع سے آخر تک اس دورہ میں میرے ساتھ رہے۔ کئی کئی میل پیدل اور سائیکل پر سفر کیا۔ اور اس کام کے لئے نظارت امور خارجہ کی طرف سے جو کارکن بھجوائے گئے تھے۔ ان کی ہر طرح سے امداد کی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ چوہدری حاکم الدین صاحب قادیان سے گئے ہوئے تھے انہوں نے شادی وال میں ایک اچھی تعداد میں نوجوانوں کو بھرتی کے لئے تیار کیا۔ اسی طرح پیر بشیر احمد صاحب گولیکی۔ میاں محمد عالم صاحب فتح پور، سید محمد شاہ صاحب فتح پور۔ میاں احمد دین صاحب میٹ۔ چوہدری رحمت خان صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی دھیر کے کلاں مولوی سعد الدین صاحب و مولوی عبد الرحمٰن صاحب کھاریاں۔ مولوی محمد الدین صاحب تہال اور دوسرے دوستوں نے اس کام میں ہر طرح سے کوشش کی۔ میں ان سب احباب کا اور دوسرے دوستوں کا بھی جنہوں نے بھرتی کے کام میں امداد کی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

اس سے پہلے میں نے ضلع سیالکوٹ کا دورہ کیا تھا۔ اس ضلع کی جماعتوں نے بھی ہر طرح سے تعاون کیا۔ اور ۶۵ احمدی نوجوانوں کو بھرتی کروایا۔ چوہدری غلام محمد صاحب بلا مہاراں اور چوہدری عبد اللہ خان صاحب داتہ زید کا ایک حصہ دورہ میں میرے ساتھ رہے۔ سید نذیر حسین صاحب۔ چوہدری ثناء اللہ صاحب مولوی محمد منیر صاحب گھٹیالیاں۔ چوہدری عبد العزیز صاحب پٹواری ظفروال۔ چوہدری بشیر احمد صاحب داتہ زید کا چوہدری شکر اللہ خان صاحب ڈسکہ۔ خلیفہ ناصر الدین صاحب صدیقی تحصیلدار ڈسکہ۔ چوہدری نبی احمد صاحب ذیلدار رائے پور۔ مولوی نظام الدین صاحب ڈیریانوالہ۔ حاجی خدا بخش صاحب۔ چوہدری احمد الدین صاحب، چوہدری سید احمد صاحب گھنوکے ججہ اور دوسرے دوستوں نے ہر طرح تعاون کیا۔ اور اس کام میں پورے طور پر امداد کی۔ اسی طرح جناب نواب چوہدری محمد الدین صاحب ایک حصہ دورہ میں اپنی کار سے کر میرے ساتھ رہے۔ اور خود نوجوانوں کو بھرتی کے لئے تیار کرتے رہے۔ ان سب احباب کا بھی میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ؃

خاکسار مرزا شریف احمد اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا

تقرر زعماء صاحبان انصار اللہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں نئی مجالس انصار اللہ قائم ہوئی ہیں۔ ان کے لئے مندرجہ ذیل زعماء انصار اللہ کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (۱) چوہدری سلطان علی صاحب زعیم انصار اللہ جماعت گوجچک ضلع گوجرانوالہ

(۲) میاں احمد الدین صاحب " " " زرگڑی

(۳) میاں کرم الٰہی صاحب رسکڑی ہال " " تلونڈی کھجوروالی

خاکسار عبد الرحیم درد سیکرٹری انصار اللہ مرکزیہ قادیان

تحریک جدید کے چندہ میں اضافہ کی ایک شاندار مثال

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک دیہاتی مبلغ نے جن کی ماہوار آمد آٹھ روپیہ ہے۔ گزشتہ سے پیوستہ سال دس سال کا چندہ تحریک جدید دے چکے۔ اور سال نہم کا ۲۰/۸ روپے ادا کیا تھا سال نہم کا خطبہ پڑھ کر ۲۱ روپے کا مزید وعدہ کیا۔ اور ۳۱ مارچ سے پہلے ادا کر کے اپنا حساب دیکھنے دفتر میں تشریف لائے تو کہنے لگے۔ کہ میں ۴۵ روپے لایا ہوں۔ ۷/۱۳ روپے پھر ادا کر دونگا۔ ۵۲/۱۳ روپے میری اہلیہ صالحہ بی بی مرحومہ کا چندہ پانچ روپے سے شروع کر کے ایک آنہ اضافہ کے ساتھ دس سال کا ہے۔ میرے پاس روپیہ نہ تھا۔ یہ رقم میں قرض لایا ہوں۔ تا خدا تعالیٰ کا قرض تو ادا ہو جائے۔ اور ۳۱ مارچ سے قبل ادا ہو جائے۔

تحریک جدید کے وہ احباب جن کی آمدنی اس سے بہت زیادہ معقول اور دوسرے اخراجات بھی کم ہیں۔ اپنے وعدوں پر نظر ثانی کر کے اضافہ کریں۔ اور پھر اسے ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی بھی جد و جہد کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) شیخ فضل حسین صاحب قادیان کی لڑکی کو اب کچھ صحت ہے مگر کمزوری بہت ہے (۲) شیخ رحمت اللہ صاحب امرتسر کی لڑکی بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے۔ (۳) اخوند حمید اللہ خان صاحب آف منلفر گڑھ فوج میں ملازم ہیں (۴) فضل الٰہی صاحب بھرتی ہو کر فسٹ گریڈ کلرک ایم۔ اے ٹی۔ سی انبالہ میں مقیم ہیں۔ وہ جمعداری کے عہدہ کے لئے ملتجی دعا ہیں۔ (۵) عبد الوہاب صاحب کپورتھلوی نے امسال ایف۔ اے کا امتحان دینا ہے۔ سب کے مقاصد کی تکمیل اور صحت و عافیت وغیرہ کے لئے دعا کی جائے ؃

الہام سے عالم کی زندگی وابستہ ہے

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

الہام کا سلسلہ ہے دائم
محروم نہیں ہے کوئی اس سے

الہام سے سب جہاں ہیں قائم
انساں[۱] ہو۔ جماد[۲]۔ یا بہائم[۳]

۱؎ فالھمھا فجورھا وتقوٰھا ۲؎ بان ربک اوحی لھا ۳؎ واوحی ربک الی النحل

حیدرآباد میں سیرت النبی کا جلسہ

سکندرآباد ۱۸ مارچ۔ جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کی طرف سے حسب ذیل تار بنام الفضل موصول ہوا ہے جیسا کہ گزشتہ سولہ سال سے جماعت احمدیہ ہر سال سیرت النبی کے جلسے ہندوستان اور بیرونی ممالک میں منعقد کرتی ہے۔ اس سال بھی احمدیہ جوبلی ہال میں مختلف مذاہب کے روشن دماغ اصحاب کے زیر اہتمام جلسہ منعقد ہوا۔ پنڈت بشمبر دیال صاحب پلیڈر ہائی کورٹ ڈاکٹر جے سکولیا۔ مسٹر بوفر تارا پور والا ریٹائرڈ کسٹم سپرنٹنڈنٹ۔ مولوی سراج الحق صاحب پلیڈر ہائی کورٹ سید حیدر رضا صاحب بیرسٹر اور مولوی عبد العلی صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر عمدہ تقریریں کیں دیوان بہادر آینگر ایڈووکیٹ صدر مقرر تھے۔ مگر وہ مجبوری کے ماتحت آ نہ سکے۔ اس لئے نواب اکبر یار جنگ نے صدارت کی آپ نے ہندو مسلم اتحاد پر بہت زور دیا۔ ۲۲ مارچ کو مستورات کا جلسہ زیر صدارت بیگم صاحبہ نواب بہادر یار جنگ منعقد ہوگا ؃

ضروری اعلان صوفی محمد عبد اللہ صاحب عرائض نویس یہاں سے دس دنوں کے لئے اپنے وطن چھچھ ضلع کیمل پور تشریف لے گئے تھے۔ ایک ماہ سے زائد عرصہ ہو گیا ہے۔ وہ واپس نہیں آئے۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ ہو تو وہ مجھے اطلاع دیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو ایک کارڈ کے ذریعہ اپنی خیریت سے جلد اطلاع دیں۔ خاکسار ایچ ایم مرغوب اللہ دفتر اگزیکٹو انجینیر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی ملاکنڈ ڈویژن ؎

اعلان نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲/۱۴ کو میری لڑکی عائشہ بیگم کا نکاح سید محمد الیاس صاحب ولد سید بہاول شاہ صاحب محلہ دار البرکات کے ساتھ مبلغ پانچصد روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے۔ خاکسار حکیم عطا محمد قادیان

زلازل، جنگیں ——— اور ——— عالمگیر قحط

صداقتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشان

قرآن کریم کی سورۂ زلزال میں آخری زمانہ میں رُونما ہونے والے سخت زلازل کی خبر دی گئی ہے۔ مفسرین تو لکھتے ہیں۔ کہ اس میں قیامت کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اُس دن زمین زیر و زبر ہو جائیگی اور اپنے تمام بوجھوں کو باہر نکال پھینکے گی۔ اور انسان متعجب ہو کر کہیگا۔ اسے کیا ہو گیا ہے مگر یہ درست نہیں۔ آیت وقال الانسان مالہا ہی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ یہ قیامت سے متعلق واقعہ نہیں۔ بلکہ دُنیا کا ہے۔ اور آخری زمانہ میں ایسا واقع ہوگا: ظاہر ہے۔ کہ قیامت کے دن تو ہر شخص پر حقیقت منکشف ہو جائے گی۔ اُس دن تعجب کا کونسا محل ہوگا۔ یہ تو دُنیا کا ہی واقعہ ہو سکتا ہے۔ کہ سخت زلازل آئیں۔ اور جنگیں ہوں۔ اور انسان حیران ہو کر دریافت کرے۔ کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔ اس کی مثال سورۃ جن میں بھی ہے کہ جب جنوں کی ایک جماعت نے قرآن کریم کو سُنا۔ اور اپنی قوم کے پاس جا کر واقعہ بیان کرنے لگے۔ اس موقعہ پر وُہ آسمانی تغیرات کا ذکر کر کے کہتے ہیں۔ وانا لا ندری اشرٌ اُرید بمن فی الارض ام اراد بھم ربھم رشدًا۔ کہ ان تغیرات سماوی کے نتیجہ میں ہم نہیں جانتے۔ کہ اہلِ زمین کو سزا اور عذاب دینے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا خدا ہدایت کی بنیاد قائم کرنا چاہتا ہے۔ غرض سورۂ زلزال میں جن تغیرات کا ذکر ہے۔ وُہ دُنیا سے ہی متعلق ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا نشان ہیں۔ اور جیسا کہ سورۃ جن میں آسمانی حوادث پر حیرت کا اظہار کیا گیا۔ اور اس موقعہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ خدا نے ہدایت کی بنیاد ڈالی ایسا ہی اس وقت آسمانی اور زمینی تغیرات اور حوادث یونہی نہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ از سر نو رشد اور ہدایت کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ اور یہ تغیرات اور حوادث حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشان ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں ؎

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند

خدا کی وحی اور الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جری اللہ فی حلل الانبیاء کہا گیا ہے۔ اور آپ کو انبیاء علیہم السلام کے نام اور نشانات عطا کئے گئے۔ اور اتنے نشانات دیئے گئے۔ کہ حضور چشمۂ معرفت میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اُن نشانات سے ہزار نبی کی نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔ آپ کو مُوسےٰ بھی کہا گیا ہے۔ سورۂ اعراف میں ہے۔ کہ مُوسےٰ علیہ السلام کے ید بیضا اور سونٹے کا سانپ دکھلانے پر جب تکذیب کی گئی۔ تو خدا نے اور نشانات دیئے۔ قوم پر قحط پڑے۔ اور پھلوں کے نقصانات ہُوئے۔ اس پر مخالفین بولے۔ وقالوا مھما تاتنا بہ من اٰیۃ لتسحرنا بھا فما نحن لک بمؤمنین کہ اے مُوسےٰ آپ کیوں تکلیف کرتے ہیں آپ جو بھی نشان لائیں گے۔ ہم یہی سمجھیں گے کہ ہم پر جادُو کرنے کی کوئی تدبیر کی گئی ہے۔ اور ہم آپ کو قبول نہیں کریں گے۔ خدا فرماتا ہے کہ جب ان لوگوں کی یہ حالت ہو گئی۔ تو ہم نے پے در پے عذاب بھیجے کبھی ان کو طوفان لا کر غرق کیا۔ اور کبھی ٹڈیوں اور جُوؤں کا عذاب بھیجا۔ اور کبھی مینڈک ہی مینڈک پیدا کر کے ان کا ناک میں دم کر دیا۔ اور کبھی خون کی بیماریوں میں اُن کو مبتلا کیا۔ یہ سب کچھ اس لئے کیا گیا۔ تا فرعونی لوگ اپنی شرارتوں سے باز آ جائیں۔ اور خدا کے نبی مُوسےٰ کی بات مان لیں مگر خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ فاستکبروا وکانوا قومًا مجرمین۔ کہ انہوں نے تکبر کیا۔ اور اپنے آپ کو بڑا جانا۔ اور یہ لوگ مجرم تھے۔ پھر خدا فرماتا ہے۔ کہ اس مقابلہ کا نتیجہ یہ ہوا۔ واورثنا القوم الذین کانوا یستضعفون۔ یعنی فرعونیوں کو غرق کر دیا گیا۔ اور بنی اسرائیل کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے۔ اُن کے صبر کی وجہ سے نجات دی گئی۔ اور بابرکت زمین کا وارث بنا دیا گیا۔

اس زمانہ کے مُوسےٰ کے ساتھ بھی مخالفین کا یہی طریق ہے۔ وُہ ہزاروں نشانات دیکھ کر بھی قبول نہیں کرتے۔ بلکہ زبانِ حال سے فرعونیوں کی طرح یہ آیت پڑھتے رہتے ہیں مھما تاتنا بہ من اٰیۃ لتسحرنا بھا فما نحن لک بمؤمنین۔ کہ اے مسیح موعود تیرے ہر قسم کے نشانات دکھانے پر بھی ہم تجھے قبول نہیں کریں گے۔ اگر کوئی طالبِ حق ہو۔ تو موجودہ وقت کے نشانات دیکھ کر بھی عبرت حاصل کر سکتا ہے اور سچائی کو قبول کر سکتا ہے۔ اسوقت جو زلازل اور جنگیں ہو رہی ہیں۔ اور عالمگیر قحط پڑا ہُوا ہے۔ ان سب کی خبر حضور علیہ السلام دے چکے ہوئے ہیں۔ بلکہ حضور فرماتے ہیں

"پھر خدا نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی ہے۔ جو نمونہ قیامت اور ہوش رُبا ہوگا۔ چونکہ دو مرتبہ مکرر طور پر اس علیم مطلق نے اس آئندہ واقعہ پر مجھے مطلع فرمایا ہے۔ اسلئے میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ عظیم الشان حادثہ جو محشر کے حادثہ کو یاد دلادیگا دُور نہیں ہے۔ مجھے خدائے عزّ وجل نے یہ بھی فرما دیا ہے کہ یہ دونوں زلزلے تیری سچائی ظاہر کرنیکے لئے دو نشان ہیں۔ اُنہیں نشانوں کی طرح جو موسیٰ نے فرعون کے سامنے دکھلائے تھے۔ اور اس نشان کی طرح جو نوح نے اپنی قوم کو دکھلایا تھا۔ اور یاد رہے کہ ان نشانوں کے بعد ابھی بس نہیں۔ بلکہ کئی نشان ایکدوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہیں گے۔ یہانتک کہ انسان کی آنکھ کھلے گی۔ اور حیرت زدہ ہو کر کہیگا کہ یہ کیا ہُوا چاہتا ہے۔ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے بُرا آئیگا۔ خدا فرماتا ہے کہ میں حیرتناک کام دکھلاؤنگا۔ اور بس نہیں کرونگا جبتک کہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کرلیں۔ اور جس طرح یوسف نبی کے وقت میں ہُوا کہ سخت کال پڑا۔ یہانتک کہ کھانیکے لئے درختوں کے پتے بھی نہ رہے۔ اسی طرح ایک آفت کا سامنا موجود ہوگا۔ اور جیسا یوسف نے اناج کے ذخیرے سے لوگوں کی جان بچائی۔ اسطرح جان بچانے کیلئے خدا نے اس جگہ بھی مجھے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے۔ جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائیگا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پر رحم کیا جائیگا" (تذکرہ صفحہ ۴۹۲/۴۹۳)

قرآن کریم کی آیت ھنالک ابتلی المومنون و زلزلوا زلزالا شدیدا۔ (احزاب) سے ثابت ہے کہ زلزلہ کا لفظ جنگ کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ پھر اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے الہام کففت عن بنی اسرائیل وغیرہ کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ یہی تیری جماعت کے لوگوں کو جو مخلص ہیں۔ اور بیٹوں کا حکم رکھتے ہیں۔ بچاؤنگا اس وحی میں خدا نے مجھے اسرائیل قرار دیا۔ اور مخلص لوگوں کو میرے بیٹے۔ اس طرح وہ بنی اسرائیل ٹھہرے۔ اور پھر فرمایا۔ کہ میں آخر کو ظاہر کرونگا۔ کہ فرعون یعنی وہ لوگ جو فرعون کی خصلت پر ہیں۔ اور ہامان یعنی وہ لوگ جو ہامان کی خصلت پر ہیں۔ اور ان کے ساتھ کے لوگ جو اُن کا لشکر ہیں۔ یہ سب خطا پر تھے۔ اور پھر فرمایا۔ کہ میں اپنی تمام فوجوں کے ساتھ یعنی فرشتوں کے ساتھ نشانوں کے دکھلانے کے لئے ناگہانی طور پر تیرے پاس آؤں گا۔ یعنی اس وقت اکثر لوگ باور نہیں کریں گے اور ٹھٹھے اور ہنسی میں مشغول ہوں گے۔ اور بالکل میرے کام سے بیخبر ہوں گے۔ تب میں اس نشان کو ظاہر کرونگا۔ کہ جس سے زمین کانپ اُٹھے گی۔ تب وہ روز دنیا کے لئے ایک ماتم کا دن ہوگا۔ مبارک وہ جو ڈریں اور قبل اس کے جو خدا کے غضب کا دن آوے توبہ سے اس کو راضی کرلیویں۔ کیونکہ وہ حلیم اور کریم اور غفور اور تواب ہے۔ جیساکہ وہ شدید العقاب بھی ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۴۹۴/۴۹۵)

مندرجہ بالا بیان سے ثابت ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ مصیبت کے دن زلازل۔ جنگ اور قحط کی صورت میں اس لئے ظاہر ہوں گے۔ کہ لوگ توبہ کر کے اُسے راضی کرلیویں۔ اگر ایسا نہ کریں گے۔ تو پھر خدا کا عذاب آ کر پڑے گا۔ پھر لکھا ہے:۔

"کل مکذب جاء۔ یا ایھا العزیز مسنا واھلنا الضرّ وجئنا ببضاعۃٍ مزجٰۃٍ فاوف لنا الکیل وتصدق علینا۔ ان اللہ یجزی المتصدقین (تذکرہ صفحہ ۶۴۹) یعنی سب مکذب آئے اور کہنے لگے۔ اے عزیز ہم اور ہمارے اہل و عیال تکلیف میں ہیں۔ اور ہم تھوڑی سی پونجی لائے ہیں۔ پس ہمیں پورا ناپ تول دے اور ہم پر صدقہ کر۔ تحقیق اللہ تعالےٰ صدقہ کرنے والوں کو جزائے خیر دیتا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ قحط عالمگیر ہوگا۔ اور بیچارے لوگ غلّہ لینے کے لئے آئیں گے۔ اور پونجی کے مقابلہ میں زیادہ دئے جانے کا مطالبہ کریں گے۔ خدا کی یہ وحی بھی لفظ بلفظ پوری ہو رہی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خود بھی غلّہ کے مہیا کرنے اور لوگوں کو دینے میں کوشاں ہیں اور کارکنان نظارت امور عامہ بھی حضور کے حکم کے مطابق یہ کام کر رہے ہیں۔

پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اِن نشانات کو دیکھتے ہیں۔ اور سچائی کو قبول کرتے ہوئے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔

(خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان)

نتیجہ امتحان "ضیاء الحق"

مکرمی شیخ ناصر احمد نائب مہتمم تعلیم کی ایک افسوسناک غلطی کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "ضیاء الحق" کا نتیجہ وقت پر شائع نہیں ہو سکا۔ جس پر مرکز صدور سے نادم اور معافی کا خواستگار ہے۔ خاکسار مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ

"خدام الاحمدیہ کو تعلیم کے عام کرنے کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اگر وہ یہ کر لیں۔ تو جماعت کے اخلاق بھی بلند ہو سکتے ہیں۔۔۔ کتابیں پڑھنے سے ان کا ذہن صیقل ہوگا۔ اور پھر اخلاق بلند ہونگے۔" (حضرت امیر المومنین مشعل راہ ص۴۸) اس ارشاد کی تعمیل میں سلسلہ گزشتہ شعبہ تعلیم کے ماتحت ۲۲ تبلیغ ۱۳۲۲ ہش سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ضیاء الحق کا امتحان منعقد ہوا۔ اس امتحان کا نتیجہ درج ذیل ہے۔

مستورات کا نتیجہ ان کے عدد شمار کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ جو امیدوار اس امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ ان کے اسماء درج نہیں کئے گئے۔ اخبار میں گنجائش کم ہونے کی وجہ سے صرف بیرونی مجالس کا نتیجہ شائع کیا جا رہا ہے۔

کل تعداد امیدواران ۴۰۲ - کل تعداد کامیاب امیدواران ۳۶۷

اول - نذیر احمد صاحب دارالرحمت $\frac{48}{50}$ دوم رشید احمد صاحب چغتائی دارالرحمت $\frac{47\frac{1}{2}}{50}$

مجلس مرکزیہ کی طرف سے کامیاب امیدواران اور بالخصوص اول و دوم رہنے والے امیدواروں کی خدمت میں مبارکباد عرض ہے۔

آئندہ نصاب

حسب اطلاع گزشتہ اس سلسلہ کے آئندہ امتحان کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصنیف دعوۃ الامیر (ابتداء کی ۹۸ صفحات) بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت اور خدام بالخصوص اس امتحان میں کثرت سے شامل ہونگے۔ امتحان ۲۸ ہجرت کو ہوگا

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

لائل پور مولوی ناصر الدین صاحب ۴۰ - چودھری مشتاق احمد صاحب ظہیر ۳۳

تھال - رول نمبر ۱۵۰ - ۲۵

کھرڑ ضلع انبالہ - گلزار احمد صاحب مطیع نوازی ۳۲

شملہ - سعادت احمد صاحب ۲۸

کبیر والا ضلع ملتان - محمد منظور احمد صاحب ایاز ۴۲

سونگھڑہ - سید عبد الغفور صاحب ۲۸ - سید فضل عمر صاحب ۲۷ - سید احمد صاحب ۳۵

بھاگلپور - رول نمبر ۹۸ - ۳۱ - منصور دین حامد علی صاحب ۱۸ - منظور علی بن حامد علی صاحب ۲۵

کاٹھ گڑھ - عبد الرحمٰن خان صاحب ۴۰ - چودھری علی محمد خانصاحب ۲۰ - ماسٹر عطاء اللہ خان صاحب ۲۹ - رول نمبر ۶۳ - ۳۱ - رول نمبر ۶۲ - ۳۵ - ماسٹر عبد العزیز خانصاحب ۳۲

لاہور شہر - عطا محمد صاحب سلطان پورہ ۲۵ میاں خان صاحب سلطان پورہ ۱۷ - میاں مجید احمد صاحب دہلی دروازہ ۳۰ - رشید احمد صاحب سول لائن ۲۳ غلام محمد صاحب ثالث سول لائن ۳۶ - عبد المنان صاحب سول لائن ۲۹ - عبد الرحمٰن صاحب کاتب دہلی دروازہ ۲۰ - شیخ ناصر احمد صاحب احمدیہ ہوسٹل ۲۳ - عبد الرشید صاحب دہلی دروازہ ۱۷ - تیمور احمد صاحب دہلی دروازہ ۲۶ - خورشید احمد صاحب بھاٹی گیٹ ۲۱ - عبد الرشید صاحب قریشی ۳۱ - عبد الغنی صاحب قریشی ۲۱ - محمد اقبال صاحب سول لائن ۲۸ - ڈاکٹر سید خالد صاحب ۳۶ - میر مشتاق احمد صاحب ۲۹ محمود احمد صاحب سلطان پورہ ۲۹ - محمد صادق صاحب دہلی دروازہ ۱۷ - میاں وحید الدین احمد صاحب سول لائن لاہور ۳۷ - لطف الرحمٰن صاحب ۳ - مولوی محمد عبد اللہ صاحب ۲۵ - قاضی محمود احمد صاحب نیلہ گنبد ۳۱ - سید سلطان محمود صاحب شاہد ۲۷ - چودھری محمد عمر صاحب سول لائن ۳۲ - عطاء اللہ صاحب جاپکسو لال ۱۷ - چودھری محمد عبد اللہ صاحب اسلامیہ پارک ۲۸ مرزا برکت علی صاحب ۲۶

کراچی - نور الدین صاحب ۲۶ - محمد نواز بگٹی ۴۰ چودھری فضل احمد صاحب ۳۶ - امین الدین صاحب عباسی ۳۴ - بابو منیر احمد خان صاحب ۲۶ چودھری محمد علی صاحب خالد ۳۲ - میر محمد صاحب قریشی ۴۹ غلام حسین صاحب ۴۰ - سید افتخار حسین صاحب ۳۴ سید حسین شاہ صاحب ۲۹

سیالکوٹ شہر - محمد اقبال صاحب ۳۰ - صوفی خدابخش صاحب ۳۶ - حکیم عبد الرحیم صاحب افغان ۲۵ - کرم الٰہی صاحب ۴۳ - عزیز الحق صاحب ۱۹

ٹوبہ ٹیک سنگھ - چودھری فضل کریم صاحب ۳۶ - چودھری عبد الرحیم خان صاحب ۲۵ رول نمبر ۱۴ - ۱۷ - رول نمبر ۱۵ - ۲۷ - چودھری غلام مصطفےٰ صاحب ۱۸

بریلی - محمد یوسف صاحب ۳۶ - خلیق احمد صاحب ۴۲ - نبی رضا خان صاحب ۱۸ - بابو ابرار حسین صاحب ۴۸ - محمد حمید زمان صاحب ۳۰ - رول نمبر ۷۴ - ۴۰

داتہ زید کا - ماسٹر نصر اللہ خان صاحب ۲۳

فیروز پور شہر - مستری جلال الدین صاحب ۳۵ مولوی محمد فاضل صاحب ۲۹ - بابو حمید علی صاحب ۲۵ - بابو بشیر احمد صاحب ۳۸ - بابو فیض الرحمٰن صاحب ۲۱ - رول نمبر ۸۳ - ۱۷

صدر سیالکوٹ - چودھری بشارت احمد صاحب ۲۷ - چودھری شمشاد احمد صاحب ۳۰ سید بشیر احمد شاہ صاحب ۴۵ رول نمبر ۹۳ - ۲۵ رول نمبر ۹۴ - ۳۳

سکندر آباد دکن - ملک محمد اللہ دین صاحب ۲۹ - یوسف احمد اللہ دین صاحب ۲۳ - فضل کریم علی صاحب ۱۸ - رول نمبر ۱۰۷ - ۳۰ - رول نمبر ۱۰۶ - ۲۶

جمشید پور ٹاٹا نگر - بشیر احمد صاحب چغتائی ۲۵ محمد سلیمان صاحب ۳۲ - سید ہمام الدین صاحب ۱۸ عبد القیوم صاحب ۱۷ - عبد السمیع صاحب ۲۷ رول نمبر ۱۳۶ - ۳۰ - رول نمبر ۱۳۷ - ۲۰

ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ شہر - رول نمبر ۱۵۵ - ۲۴ رول نمبر ۱۵۶ - ۲۸ - رول نمبر ۱۵۷ - ۱۹ - رول نمبر ۱۵۹ - ۲۴ - رول نمبر ۱۶۰ - ۱۸ - رول نمبر ۱۶۱ - ۱۷ - رول نمبر ۱۶۲ - ۲۵ - رول نمبر ۱۶۵ - ۱۸

حیدر آباد دکن - شریف احمد صاحب ۲۶ - میر محمد سعید صاحب ۱۸ - میر یوسف سعید صاحب ۲۹ سجاد حسین صاحب ۲۶ - میر افتخار احمد صاحب ۲۴ - عزیز حسن صاحب ۲۹ - احمد عبد العزیز صاحب ۳۰ - غلام محمود صاحب ۴۳ - محمود احمد صاحب ۳۶ احمد عبد اللہ صاحب ۴۲ - عبد الصمد صاحب ۳۳ سید مصطفےٰ حسین صاحب ۱۷

ٹنڈلیوانہ - ایس۔ ایم۔ رحمٰن صاحب ۴۱ اہلیہ صاحبہ " " " ۳۳

سرگودہا - رول نمبر ۱۶۹ - ۲۹ - عبد المالک صاحب ۳۰ - فضل احمد صاحب اے۔ ڈی۔ آئی ۴۲

دہلی:- محمود احمد صاحب بی۔اے ۲۷ - مسعود احمد صاحب مقراض ۳۰ - مسعود احمد صاحب بی۔اے ۳۶ - محمد بشیر صاحب کھٹی ۳۹ - چودہری ہدایت اللہ صاحب ۴۳ - شیخ محمد شریف صاحب ۲۷ - چودہری ظفر اللہ خانصاحب ۲۵ - محمد احمد صاحب ملک ۲۰ - چودہری ہدایت اللہ خانصاحب ہیڈ ماسٹر ۲۵ - جمیل احمد صاحب اکبر ۱۵ - شیخ محمود مظفر صاحب ۱۷ - شیخ محمد یعقوب صاحب ۲۸ - محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری ۲۹ - ملک محمد خانصاحب ۲۲ - شیخ مبارک احمد صاحب ۳۰ - لطیف احمد صاحب طاہر ۱۳۶ - محمد اسلام صاحب لائبریرین ۳۱ - چودہری ظہور احمد صاحب ۱۸ - سیٹھ لطیف احمد صاحب ۲۴ -

پوہلہ مہاراں۔ رول نمبر ۱۴۸ - ۲۷ -

کلکتہ۔ عبد الصمد خانصاحب ۲۵

ڈاکٹر صاحبان کے پتے درکار ہیں!

تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان سے اور ان کے واقف حضرات سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کے پتے مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔ احمدی ڈاکٹروں کے علاوہ بھی جو کامیاب ڈاکٹر آپ کے شہر میں ہوں ان کے پتے بھی بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ یہ پتے بیرنگ خط کے ذریعہ بھیجے جا سکتے ہیں۔

محمد احمد خاں دارالسلام قادیان

اعلان نکاح

سید سردار شاہ صاحب انگلش ٹیچر نیا محلہ جہلم اپنی دختر عائشہ صدیقہ صاحبہ کا نکاح سید عبد القیوم شاہ صاحب ولد سید احمد شاہ صاحب کے ہمراہ مبلغ دو صد روپیہ عوض حق مہر کے نکاح کر دیا گیا ہے۔ خداوند عالم ہر دو زوج ثانی کو توقیر اور شکوہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اور سب دوست دعا فرمائیں کہ یہ نکاح مبارک کرے۔

خاکسار سید احمد شاہ۔ احمدی۔ ماڑی بنجوڑہ ضلع کیمل پور

ہندوستان میں فصل گندم کا دوسرا تخمینہ

ڈائرکٹر جنرل شعبہ اطلاعات و کوائف تجارت کلکتہ نے ہندوستان میں فصل گندم کا دوسرا تخمینہ مرتب کیا ہے۔ ۴۳-۱۹۴۲ء میں رقبہ زیر کاشت گندم ۳۴۳۱۱ ہزار ایکڑ ہے۔ اس کے بالمقابل سال ماسبق کا رقبہ ۳۲۳۴۹ ہزار ایکڑ تھا۔ گویا ۶ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔ فصل کی حالت بحیثیت مجموعی خاصی اچھی ہے۔

امریکہ کے کارخانوں کا حیرت انگیز کارنامہ

واشنگٹن ۱۵ مارچ۔ امریکہ کے اسلحہ ساز کارخانے گذشتہ سال کی نسبت ۳۰ فیصدی زیادہ اسلحہ اور سامان جنگ اس سال میں بنا رہے ہیں یہ انکشاف امریکہ کے نائب وزیر جنگ نے ایک بیان میں کیا ہے۔ موصوف نے کہا کہ فروری کے مہینے میں ۵۰ شیل فی منٹ کی رفتار کے حساب سے دھماکے کے ساتھ پھٹنے والے ۱۹ لاکھ ۲۳ ہزار گولے بنائے گئے۔ اور ۴ لاکھ ۱۹ ہزار بم بنائے گئے۔ اسی مہینے میں ہوائی جہازوں کی ۸ ہزار توپیں ۲ ہزار طیارہ شکن توپیں ۸۰۰ ۷ بکتر بند گاڑیاں بنائی گئیں۔ اور ایک ارب ۲۴ کروڑ ۳۰ لاکھ کارتوس فی منٹ ۵۵۰ کی رفتار سے بنائے گئے۔ جنوری اور فروری کے دو مہینوں میں ½ ۱ لاکھ مشین گنیں۔ ایک لاکھ ۲۴ ہزار سب مشین گنیں ۵ ہزار ٹینک ۱۸ ہزار فوجی لاریاں اور ۲ ہزار ٹینک شکن توپیں بنائی گئیں۔ امریکہ کی ہوائی فوج کے محکمہ کے تخمینے کے مطابق ۱۹۴۳ء میں امریکہ کے طیارہ ساز کارخانے ۲۰ ارب ڈالر کی مالیت کے ایک لاکھ ہوائی جہاز بنا سکیں گے۔ گذشتہ سال ۵ ارب ڈالر کی مالیت کے ۴۸ ہزار ہوائی جہاز بنائے گئے تھے جو ۱۹۳۸ء کے مقابلے میں ساٹھ گنا زیادہ تھے۔ جنوری ۱۹۴۳ء میں ۵ ہزار ہوائی جہاز بنائے گئے تھے۔ ان میں سے ۶۵ فیصدی یا ۳۲۵۰ جنگی ہوائی جہاز تھے۔ (محکمہ اطلاعات پنجاب)

لنڈن ۱۰ مارچ۔ مسٹر چرچل سے کامنز میں دریافت کیا گیا کہ نوآبادیات کے سکرٹری کا یہ اعلان کہ جنگ کے بعد نوآبادیات پر برطانیہ بدستور حکومت جاری رکھیگا۔ حکومت کی پالیسی کی نمائندگی کرتا ہے؟ مسٹر چرچل نے خوشی کے نعروں کے درمیان جواب دیا۔ ہاں حکومت اس بات کی قائل ہے کہ نوآبادیات کا نظم و نسق ضرور برطانیہ ہی کی ذمہ واری کے اندر رہنا چاہئے۔ حکومت کی یہی پالیسی ہے۔

لنڈن ۱۰ مارچ۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن امریکہ گئے ہوئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ روس۔ برطانیہ۔ امریکہ اور چین کے درمیان ایک نیا معاہدہ ہونے لگا ہے جو ساری اقوام کی آزادی کا اعلان کریگا۔ امریکہ کی انڈیا لیگ نے ہندوستان کے معاملے پر غور کرنے کا میمورنڈم بھیجا ہے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۰ مارچ۔ جنرل ڈیگال نے جنرل جیرو کی شمالی افریقہ میں اس سے ملنے کی دعوت کو قبول کر لیا ہے۔ جنرل ڈیگال جلد ہی افریقہ جا کر جنرل جیرو سے ملاقات کرینگے۔ آپ افریقہ کی جنگی حالت بہتر ہونے پر وہاں جائیں گے۔

دہلی ۱۷ مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں فنانس بل پاس ہو گیا۔ اس سے پہلے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے فنانس ممبر نے کہا۔ یہ اعتراض نہیں ہو سکتا کہ ہندوستان کا بجٹ بہت زیادہ ہے۔ نیوزی لینڈ جیسے ملک کے جنگی اخراجات ہندوستان کی نسبت زیادہ ہیں۔ حالانکہ اس ملک کی آبادی تیس لاکھ سے زیادہ نہیں۔ ہندوستان جیسے وسیع ملک کی حفاظت کیلئے یہ اخراجات ضروری ہیں۔ امریکہ سے جو سامان آتا رہا ہے۔ اس کے حساب کے متعلق کہا کہ یہ ابھی مکمل نہیں ہوا۔ اسلئے میں مزید کچھ نہیں بتا سکتا۔

لنڈن ۱۰ مارچ۔ آئندہ ماہ جولائی میں برطانیہ کے چار کروڑ باشندوں کو نئے شناختی کارڈ مہیا کئے جائیں گے۔ جن سے جنگ کے دوران میں عام انتخابات میں آسانی ہوگی۔ کیونکہ ان کارڈوں سے معلوم ہو سکیگا کہ کن کن اشخاص کو ووٹ دینے کا حق ہے

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں جائنٹ سکرٹری کامرس ڈیپارٹمنٹ نے چند اعتراضات کے جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ گورنمنٹ نے اخباروں کی قیمتیں اسلئے بڑھائی ہیں کہ ہندوستانی زبان کے چھوٹے چھوٹے اخبارات زندہ رہ سکیں۔ گورنمنٹ انہیں کاغذ مہیا کرنے کا بھی انتظام کر رہی ہے۔ تاکہ جتنا کاغذ ہے سب میں تقسیم کیا جا سکے۔ گورنمنٹ نے یہ فیصلہ سرکردہ اخباروں کے نمائندوں کے ساتھ مشورہ کے بعد کیا ہے۔ صوبجاتی حکومتوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بھی کفایت شعاری کریں۔ اخباروں کو راشن کارڈ مہیا کئے جائیں گے۔

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی نے ۱۹۴۳ء کا فنانس بل پاس کر دیا۔ نمک کا ٹیکس اور ڈاک کی شرح نہ بڑھانے کے متعلق جو تجاویز پیش کی گئی تھیں وہ سب نامنظور کر دی گئیں۔ فنانس ممبر نے آخر میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ نمک کا ٹیکس اگر نہ بڑھایا جائے تو گورنمنٹ کو دس کروڑ روپیہ کا گھاٹا رہیگا۔ اور یہ نقصان ایسا ہے۔ جسے گورنمنٹ برداشت نہیں کر سکتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اناج کا بھاؤ بڑھ جانے اور عام مزدوری مل جانے کی وجہ سے نمک کے ٹیکس کا اتنا بوجھ محسوس نہیں ہوگا جتنا پہلے محسوس ہوا کرتا تھا۔ آپ نے کہا۔ آنیوالے سال میں گورنمنٹ ۹۰ کروڑ روپیہ بلاواسطہ اور ۷ کروڑ روپیہ بالواسطہ ٹیکسوں کے ذریعہ وصول کرے گی۔

لنڈن ۱۸ مارچ۔ الجیریا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اتحادی فوجوں نے گافسا پر قبضہ کر لیا ہے۔ شمال میں لڑائی زوروں پر ہے۔ دشمن کی فوج کے دو دستے ہمارے مورچوں میں گھس آئے۔ ہماری فوجوں نے ان کا سخت مقابلہ کیا۔ اور آخر اپنی حالت کو سنبھال لیا۔ اگلے دن انہوں نے دشمن پر جوابی حملے کئے اور اسے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔

ماسکو ۱۸ مارچ۔ روسی فوجیں خارکوف کے قریب ڈٹی ہوئی ہیں بلکہ ایک جگہ وہ دشمن پر جوابی حملے کر رہی ہیں۔ لڑائی کا زیادہ زور پچیس میل مشرق میں ہے۔ ماسکو کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمن سخت حملے کر رہے ہیں۔ مگر روسی فوجوں نے ان کو روک رکھا ہے۔ روسی اخبار "ریڈ سٹار" نے لکھا ہے کہ جرمن روسی مورچوں کو توڑنے کے لئے ٹینکوں کے تازہ دستے میدان میں لے آئے ہیں۔ مگر انہیں منہ توڑ جواب دیا جا رہا ہے۔ دونو فریق کو جان و مال کا سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔

لائلپور ۱۸ مارچ۔ آج صبح ایک دربار کے موقع پر ضلع کی طرف سے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کمشنر صاحب ملتان ڈویژن کی خدمت میں ریڈ کراس فنڈ میں امداد کے لئے پیش کیا گیا۔ پچاس ہزار روپیہ اس مہینہ کے شروع میں پیش کیا جا چکا ہے۔

ماسکو ۱۹ مارچ۔ روسی فوجوں کو بعض اور کامیابیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے خارکوف کے جنوب مشرق میں جرمنوں کے حملوں کو روک لیا ہے۔ دوسری طرف ویازما کے جنوب مغرب میں سمالنسک کو جانیوالی ریلوے لائن کے ساتھ روسی فوج بڑھ رہی ہے۔ اس نے سمالنسک سے ۷۰ میل کے فاصلہ پر ایک اہم ریلوے سٹیشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ جرمن کہتے ہیں کہ روسی فوجیں سٹارایا روسا کے جرمن مورچوں میں گھس آئی ہیں۔

کراچی ۱۸ مارچ۔ پیر پگارڈو کے خلاف فوجی عدالت میں بادشاہ سلامت کے خلاف لڑائی کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جا رہا تھا۔ پیر پگارڈو پر چار الزامات لگائے گئے تھے۔ جن میں سے تین ثابت ہو گئے۔ اسلئے عدالت نے پیر پگارڈو کو موت کی سزا دے دی ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر